از: مولانا فضل وہاب

سوانحی خاکہ

شیخ الحدیث والتفسیر مولانا فضل واحدؒ

آپ کا مکمل نام فضل واحد ابن مولانا قاضی عبدالغفور عباسی قوم سواتی پٹھان ظریف خیل ہے۔

پیدائش۔ (گڑنگ) قاضی آباد تحصیل وضلع بٹگرام میں پاکستان بننے سے ایک سال دو قبل ہوئی۔ آپؒ کے والد ماجد اور والدہ ماجدہ بچپن میں ہی وفات پا گئے۔ آپؒ نے علمی سفر کیا اور علاقہ چھچھ حضرو اٹک تشریف لے گئے۔ آپؒ نے یہ سفر 1960 میں کیا۔ آپؒ نے شیخ الحدیث مولانا نصیر الدین غورغشتیؒ کی دو سال انکے مسجد میں رہ کر خدمت کی اور ابتدائی تعلیم پائی۔ آپکے مشہور اساتذہ میں شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ شیخ الحدیث مولانا رسول خان صاحبؒ (جو آپکے رشتہ دار بھی تھے) شیخ الحدیث مولانا عبدالحنان تاجکی مہاجر مکیؒ (تاجک اٹک) شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ اور شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ اکوڑہ خٹک صاحب ہیں۔ آپ جامعہ اشرفیہ لاہور اور جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک کے دھرے فارغ التحصیل ہوئے۔ اور 1969 میں تدریس شروع فرمائی جو تادم وفات جاری رہی۔ آپ نے پہلی تدریسی خدمت مولانا عبدالحنان صاحبؒ کے زیر سایہ انکی مسجد میں شروع فرمائی۔ بعد ازاں جامعہ دارالعلوم تعلیم القرآن ویسہ (ملحقہ وفاق المدارس ومنظور شدہ محکمہ تعلیم پنجاب ومنظور شدہ جی ایچ کیو وسعودی عرب ودبئی ایمبسیز) کی 3-1972 میں بنیاد رکھی۔ یہ سنگ بنیاد کی تقریب دوبار ہوئی۔

ایک بار صاحبزادہ شیخ العرب العجم حضرت مدنیؒ مولانا سید اسعد مدنیؒ سرپرست اعلیٰ جمعیت علماء ہند بمعیت شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ ہوئی۔ دوسری بار شیخ الحدیث مولانا عبدالحنانؒ شیخ القرآن مولانا غلام اللہ شیخ الحدیث مولانا 1982 وفاق المدارس کے رکن شوریٰ بنے اور تا وفات رہے۔ 1980 سے آپ نے دورہ تفسیر القرآن شروع فرمایا جو تادم حیات انکی قیادت میں جاری رہا۔ 1982 سے آپ نے دورہ حدیث شریف (جامع ہٰذا) اساتذہ کی اجازت سے شروع فرمایا جو تادم حیات جاری رہا وفات سے 7 روز قبل بخاری شریف کتاب التعیم کا آخری درس دیا۔

آپ پر علماء کا اعتماد اس درجہ تھا کہ ان اکابر میں سے ہر ایک اپنی وفات تک آپ اور آپکے ادارے کی سرپرستی فرماتے رہے۔ آپ شیخ الحدیث مولانا نصیر الدین غورغشتیؒ سے بیعت ہوئے انکی وفات کے بعد شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ اور انکے اور مولانا عبدالمالکؒ اور انکے بعد یہ سلسلہ (تربیت) خواجہ خان محمد دامت برکاتہم سے جاری رکھا۔

آپ نے جامعہ (مذکورہ) کے لیے اور تبلیغی دوروں پر اکثر بیرونی ممالک کے اسفار کیے۔ جن میں سعودی عرب' عرب امارات' ہانگ کانگ' انگلینڈ' ملائیشیا' افغانستان وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

آپ کے تلامذہ اندرون وبیرون ممالک میں کثیر تعداد میں تھے اور ہیں آپ کے اندر اخلاص اور للھیت کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ آپ بیک وقت طالب علم، عظیم الخصلت مدرس بے مایہ مفسر عظیم محدث، نڈر بے باک اور ہر دلعزیز خطیب، ایک ملنسار خلیق انسان فصیح مبلغ اور مجاہد تھے۔ آپ تہجد گزار تھے کہ عمر کی پندرویں سال سے شروع ہونے والی عبارت تا وفات بغیر ناغہ جاری رہی۔ آپ ہمیشہ باوضو رہتے اور کبھی بغیر وضو اور بغیر دستار کے درس نہیں دیا۔ آپ جب مجلس میں بیٹھے ہوتے تو معلوم نہ ہوتا کہ آپ اصل ہیں یا آپکے طلباء۔ آپ عرصہ 40 سال سے مریض تھے۔ لیکن تادم وفات ہمت نہیں ہاری آپ نے ہر باطل کا ہمشیہ یوں مقابلہ کیا کہ صف اول میں رہے آپ کو تین بار دل کا اٹیک ہوا۔

پہلی بار جب افغانستان میں اسلامی امارت کو گرایا گیا۔ (آپ بیرون ملک تھے) دوسری بار جب عراق کے صدر صدام حسین کو قتل کیا گیا اور عراقی مسلمانوں کو تہہ تیغ کیا گیا۔ تیسری بار جب اسلام آباد کی مساجد کو گرایا گیا اور مدارس پر گولہ باری کی گئی آپ صاحب فراش ہوئے یہی مرض آپ کا مرض الموت ثابت ہوا۔

آپ کے عظیم علما اور پاکستانی لیڈران سیاسی سے گہری دوستی اور روابط تھے۔ ان میں سے بعض لیڈران سیاسی کے ساتھ آپکی ملاقات صرف مدارس کے حوالے سے ہوئی۔ نام درج ذیل ہیں۔

شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق صاحب، شیخ الحدیث مولانا حسن جانؒ، شیخ الحدیث مولانا سرفراز خان صفدر، شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ، مولانا طارق جمیل، مولانا محمد جمشید، مولانا اسعد مدنی، مولانا مرغوب الرحمٰن، مولانا فضل الرحمٰن، مولانا سلیم اللہ خان صاحب، مولانا خیر محمد جالندھری، مولانا مفتی محمود صاحب، مولانا غلام غوث ہزاروی، مولانا عبداللہ شہیدؒ۔ ذوالفقار علی بھٹو، صدر ضیا الحق، شاہ احمد نورانی، میاں نواز شریف، صدر رفیق تارڈ۔

آپ نے جامعہ دارالعلوم تعلیم القرآن ویسہ کے علاوہ کئی مدارس قائم کیے جن میں جامعہ علوم شرعیہ دارالعلوم اٹک (برلب جی ٹی روڈ کامرہ (جامعہ سیدۃ عائشہ للبنات (ویسہ) تعلیم القرآن پبلک اسکول (ایلیمنٹری انگلش میڈیم) قابل ذکر ہیں۔ آپ نے ملک کے طول وعرض میں سینکڑوں مدرس اور مساجد کی سنگ بنیاد رکھی۔ آپ 63 سال کی عمر میں 20 ربیع الاول کو جمعرات کے دن صبح چاشت کے وقت دوران دعا (برائے مدارس وطلبا وخدام مدارس وعلما) خالق حقیقی سے جاملے۔

آپ کا جنازہ علاقہ چھچھ کا فقید المثال جنازہ تھا۔ (حالانکہ علاقہ چھچھ اکابر کا مرکز ہے اور رہیگا) آپ کی نماز جنازہ فرزند شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ، شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق نے ادا کی۔ آپ نے 2 عالم فرزند، 3 فاضلات اور 2 حافظات بیٹیاں چھوڑیں۔